سوال

(80) بے نماز کا ذبیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نماز کے ذبیحے کا کیا حکم ہے؟ بازار میں گوشت فروش قصاب اکثر بے نماز اور دین سے نابلد ہوتے ہیں۔ ان کا ذبیحہ شرعاً کیسا ہے؟ (عبید اللہ طاہر۔ فاروقہ ضلع سرگودھا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے نماز شخص اگرچہ مسلمان نہیں ہے لیکن ان کا ذبیحہ حلال ہے، اگر وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کریں کیونکہ غیر مسلموں میں سے اہل کتاب یہودی اور عیسائی کا ذبیحہ بھی حلال ہے بشرطیکہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کریں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اليَومَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ وَطَعامُ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حِلٌّ لَكُم وَطَعامُكُم حِلٌّ لَهُم 0 ... سورة المائدة

"آج کے دن تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور ان لوگوں کا کھانا جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔"

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں "جلالین" میں لکھا ہے کہ

"وطعام الذین اوتوا الکتاب ای ذبائح الیہود والنصاری"

اہل کتاب کے کھانے سے مراد یہود ونصاریٰ کے ذبیحے ہیں۔

علامہ عبد الرحمان بن ناصر السعدی فرماتے ہیں

" {وَطَعامُ الَّذينَ أُوتوا الكِتابَ حِلٌّ لَكُم} أي: ذبائح اليهود والنصارى حلال لكم -يا معشر المسلمين- دون باقي الكفار، فإن ذبائحهم لا تحل للمسلمين، وذلك لأن أهل الكتاب ينتسبون إلى الأنبياء والكتب وقد اتفق الرسل كلهم على تحريم الذبح لغير الله، لأنه شرك، فاليهود والنصارى يتديّنون بتحريم الذبح لغير الله، فلذلك أبيحت ذبائحهم دون غيرهم "

(تیسیر الکریم الرحمن ص 529 ج 1 مطبوعہ دار السلام ریاض)

اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اے مسلمانوں کے گروہ یہود و نصاریٰ کے ذبیحے تمہارے لیے حلال ہیں باقی کفار کے سوا ان کے ذبیحت مسلمانوں کے لیے حلال نہیں۔ اہل کتاب کے ذبیحے اس لیے حلال ہیں کہ یہ انبیاء اور کتب سماویہ کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور تمام رسل علیہم السلام غیر اللہ کے ذبیحت کی حرمت پر متفق ہیں اس لیے کہ یہ شرک ہے سو یہود و نصاریٰ غیر اللہ کے ذبیحے کی حرمت کو اختیار کرنے والے تھے۔ اس لیے ان کے ذبیحت مسلمانوں کے لیے حلال ٹھہرائے گئے جب کہ دیگر کفار کے ذبیحے حرام ہیں۔

اہل کتاب میں کافر بھی ہیں اور مشرک بھی ہیں اور پاکستان کے قصاب بہرحال اہل کتاب کے کافروں اور مشرکوں سے بہتر ہیں اور یہ کلمہ شریف بھی پڑھتے ہیں۔ لیکن اگر ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا جائے یا یہود و عیسائی مسیح علیہ السلام کا نام لیں یا کسی اور غیر اللہ کا تو یہ جانور حرام ہوں گے جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ... ۱۲۱ ... سورۃ الانعام

اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اور یہ کھانا گناہ ہے۔

لہذا کلمہ گو بے نمازیوں کا ذبیحہ حلال ہے کیونکہ یہ اللہ کے قرآن کا انکار نہیں کرتے اور نہ ہی دیگر عقائد دینیہ کے منکر ہیں۔ ان کی گمراہیاں، کفر و شرک الگ ہے۔ ذبیحہ پر اس کا اثر نہیں پڑتا، اگر یہ اللہ کا نام لے کر ذبح کریں۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الاضحیہ۔ صفحہ 410

محدث فتویٰ